بلغاریہ کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات

اس کے بعد بارہ بج کر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد کے مردانہ ہال میں تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق ملک بلغاریہ سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔

امسال جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر بلغاریہ سے 80 افراد پر مشتمل وفد نے شرکت کی توفیق پائی۔ اس وفد میں 25 احمدی احباب کے علاوہ 55 غیر مسلم عیسائی اور غیر از جماعت مسلمان احباب شامل تھے اور ان میں زیادہ تعداد ایسے احباب کی تھی جو پہلی مرتبہ جلسہ سالانہ میں شریک ہوئے۔ وفد میں وکلاء، اساتذہ، بزنس مین اور عام طبقۂ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد شامل تھے۔

50 سے زائد افراد بذریعہ بس تقریباً 30 گھنٹے کا طویل سفر کر کے جرمنی پہنچے اور باقی افراد بذریعہ ہوائی جہاز اور بذریعہ ٹرین تشریف لائے۔ اس کے علاوہ جرمنی میں مقیم بلغارین احباب میں سے بھی 15 افراد نے جلسہ سالانہ میں شرکت کی توفیق پائی۔ الحمدللہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وفد کے ممبران نے تینوں دن جلسہ کی کارروائی بڑے شوق اور انہماک سے سنی۔ تمام کارروائی کا رواں ترجمہ بلغارین زبان میں ہوتا رہا۔

تمام ممبران نے سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات کو بڑی دلچسپی سے سنا۔ خاص طور پر جرمن احباب کے ساتھ حضور انور کے خطاب پر بھی بلغارین وفد کی حاضری بھر پور تھی۔ اسی طرح بیعت کی تقریب میں بھی شامل ہوئے۔

یہ سبھی مہمان اس وقت کا بڑی شدت سے انتظار کرتے ہیں جب انہیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات حاصل ہونا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد پر سبھی احباب نے کھڑے ہوکر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مہمانوں سے جلسہ کے متعلق دریافت فرمایا۔ جس پر تمام مہمانوں نے جلسہ کے انتظامات کی تعریف کی اور کہا کہ اتنی بڑی تعداد میں مہمانوں کو سنبھالنا اور ہر ایک کی ضروریات کا خیال رکھنا معجزہ سے کم نہیں۔ بچوں کو پانی پلاتے ہوئے دیکھ کر بہت حیرانی ہوتی تھی۔ تمام لوگ ایک دوسرے سے خوش ہوکر ملتے تھے۔ یہاں اجنبیت کا احساس نہیں ہوتا۔

ہوائی جہاز کے ذریعہ آنے والے مہمانوں نے بھی کہا کہ ایئر پورٹ سے لے کر یہاں تک ہمیں کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ جس طرح ہمارا خیال رکھا گیا ہم اس پر جماعت کے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے شکر گزار ہیں۔

۞...... ایک دوست نے کہا کہ میں روس میں بھی رہا ہوں اور دیگر کئی ممالک میں گیا ہوں لیکن جب یہاں آ کر میں آپ لوگوں سے ملا ہوں تو اس کے بعد احساس ہوتا ہے کہ آپ جیسے لوگ ساری دنیا میں نہیں ہیں۔ آپ بہت پیار اور محبت کرنے والے اور انسانیت کی قدر کرنے والے لوگ ہیں۔ یہ کہتے ہوئے وہ روتے جارہے تھے۔

۞...... ایک دوست نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو دوران ملاقات ''میرا باپ'' کہہ کر پکارا۔ ملاقات کے بعد کہنے لگے کہ میں نے اپنی زندگی میں پہلی دفعہ کسی مقدس ہستی کو دیکھا ہے۔ میں عیسائی ہوں مجھے اپنے مذہبی راہنما سے بھی ملاقات کی توفیق نہیں ملی۔ لیکن یہاں آ کر جب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سامنے بیٹھا تو مجھے انتہائی سکون ملا۔ جیسے بچہ اپنے ماں باپ کی گود میں آتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میں نے حضور کو ملاقات کے دوران باپ کہہ کر پکارا تھا۔

۞...... ایک دوست جو کہ وکیل ہیں اور مذہباً عیسائی ہیں چار پانچ سال سے لگاتار جلسہ سالانہ جرمنی میں شریک ہو رہے ہیں لیکن پچھلے سال ذاتی مصروفیت کی وجہ سے شریک نہ ہو سکے تھے۔ گزشتہ سال بلغاریہ سے آئے ہوئے وفد سے ملاقات کے اختتام پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان کے بارے میں دریافت فرمایا کہ وہ جو بہت سوالات کرتے ہیں کیا وہ اس دفعہ نہیں آئے۔ تو عرض کیا گیا کہ وہ اس دفعہ شرکت نہیں کر سکے۔

جلسہ کے بعد واپس جا کر جب یہ بات ان وکیل صاحب کو بتائی کہ آپ کے بارے میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا تھا۔ تو کہنے لگے اگلے سال جو بھی ہو میں جلسہ سالانہ میں ضرور شریک ہوں گا۔ کہنے لگے کہ کروڑوں لوگوں سے خلیفہ وقت کا رابطہ ہے۔ اس کے باوجود اس طرح ایک ایک شخص کا خیال رکھنا، یہ صرف اللہ کی مدد سے ہی ہوسکتا ہے۔ میں بہت خوش قسمت ہوں۔ چنانچہ انہوں نے چھٹیاں حاصل کیں اور اس مرتبہ جلسہ میں شریک ہوئے۔

۞...... ایک مہمان عیسائی عورت جو کہ سکول ٹیچر ہیں انہوں نے بتایا کہ یہاں جلسہ کے انتظامات دیکھ کر بہت حیران ہوں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات نے گہرا اثر کیا ہے۔ اللہ کرے کہ بلغاریہ کے تمام لوگ آپ کے پیچھے چلیں۔ ہم بلغاریہ میں بہت مشکل زندگی گزار رہے ہیں۔ اور آپ کے پیچھے چلنے میں ہمارے لئے امن اور سکون ہے۔

موصوفہ نے 3 سال قبل ایک خواب دیکھی تھی کہ میرے دائیں بائیں دو بزرگ شخصیات پگڑی پہنے بیٹھی ہیں۔ جب میرا تعارف افراد جماعتِ احمدیہ سے ہوا تو میں نے جب تصاویر دیکھیں تو حیران رہ گئی کہ دائیں طرف والے بزرگ بانی جماعت احمدیہ مرزا غلام احمد قادیانی ہیں اور بائیں طرف والے بزرگ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہیں۔ اس پر مجھے اسلام احمدیت میں دلچسپی بڑھی اور میں نے جماعت کے بارہ میں ریسرچ شروع کی۔ جلسہ سالانہ میں شمولیت بھی اسی غرض سے ہے۔

ملاقات کے دوران موصوفہ نے کہا کہ آپ بھی نیک کام کرتے ہیں۔ میں بھی بچوں کی تربیت کرتی ہوں اور نیک کام کرتی ہوں۔ کیا میں اپنے آپ کو آپ کا حصہ سمجھ سکتی ہوں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ خدا رب العالمین ہے۔ خدا مسلمانوں کا رب ہے، عیسائیوں کا رب ہے اور ہندوؤں کا بھی رب ہے۔ ہم سب کو ایک ہوکر انسانیت کی تعلیم دینی چاہئے۔ اچھائیوں اور نیکیوں کے قیام کیلئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی دعویٰ نبوت سے قبل حلف الفضول معاہدہ میں شامل تھے۔ اور وہ معاہدہ یہ تھا کہ ہم سب مل کر مظلوم کی مدد کریں گے اور غریب و مظلوم کو اس کا حق دلوائیں گے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوت کے بعد فرمایا کہ اب بھی اگر کوئی شخص خواہ اس کا کسی مذہب سے تعلق ہو مجھے حلف الفضول معاہدہ کی طرف بلائے گا تو میں ضرور اس میں شامل ہوں گا اور دوسروں کے ساتھ مل کر غریبوں اور مظلوموں کی حمایت کیلئے کام کروں گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر بحیثیت جماعت ہماری تعلیم کو اچھا سمجھتی ہیں اور طلباء کو پڑھاتی بھی ہیں تو یہ ان کی پاک فطرت ہے۔ مجھے امید ہے کہ ایک دن انشاءاللہ العزیز جماعتی نظام میں شامل ہوں گی۔

۞...... اس کے بعد ایک خاتون نے عرض کیا کہ میں پہلی دفعہ یہاں آئی ہوں۔ یہاں ہر آدمی ہم سے مسکراتے ہوئے ملا ہے۔ ہمارا اچھا خیال رکھا ہے۔ سب کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں۔

۞...... اسی طرح ایک خاتون نے عرض کیا کہ میں بھی پہلی دفعہ آئی ہوں۔ ایئر پورٹ سے لے کر اب تک اتنا پرجوش استقبال ہوا ہے اور خدمت کی ہے کہ میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ ایسا ہوسکتا ہے۔ میں سب کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں۔

۞...... ایک خاتون نے کہا کہ میں یہ دیکھنے آئی تھی کہ جو باتیں بتائی جاتی ہیں وہ صحیح ہیں یا نہیں؟ یہاں آکر دیکھا ہے کہ سب کچھ سچ ہے۔ ایک حیران کن نظام ہے جو پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ حضور جیسے عظیم انسان چھوٹے چھوٹے بچوں کی بھی تربیت کر رہے ہیں۔ میں اس پر بہت حیران ہوئی ہوں۔ میں آپ کو مبارکباد دیتی ہوں۔ حضور انور کی تقاریر نے بہت اثر کیا ہے۔ میں واپس جا کر بتاؤں گی کہ یہ یہ باتیں ہمیں جلسہ سے ملی ہیں۔

موصوفہ نے کہا کہ حضور انور ہمارے لئے دعا کریں کہ جس طرح یہاں ہو رہا ہے ہم وہاں بلغاریہ میں بھی کریں۔

۞...... ایک دوست نے عرض کیا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے مل کر بہت خوش ہوں۔ ہر دفعہ جب آتا ہوں تو انتظامات دیکھ کر بہت خوش ہوتا ہوں۔ 30 ہزار افراد کا کھانا، ٹرانسپورٹ، سونے کا انتظام یہ سب ایک معجزہ ہے۔ حفاظتی انتظامات سے بھی بہت متاثر ہوا ہوں۔ حفاظتی نقطۂ نگاہ سے بہت اچھا انتظام تھا۔

موصوف نے بتایا کہ ہر سال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہمیں بہت پیارے انداز میں مخاطب ہوتے ہیں۔ حضور انور کے الفاظ ہمارے دلوں میں اترتے ہیں اور اثر کرتے ہیں۔

موصوف نے کہا کہ وہ بلغاریہ کے متعلق بتانا چاہتے ہیں کہ وہاں حالات بڑے مشکل ہیں۔ بلغاریہ میں مفتی کی وجہ سے دوسرے مسلمان طاقت میں ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ ہر اس شخص سے ملک کی جان چھڑائے جو ملک کے لئے فائدہ مند ہونے کی بجائے نقصان دہ ثابت ہو رہا ہے۔ مسلمان جو مذہب کے نام پر ظلم کر رہے ہیں اور زیادتیاں کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان سے دوسرے مسلمانوں کو بچائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہم احمدی مسلمانوں کو تکلیف اس وجہ سے زیادہ ہوتی ہے کہ وہ رحمۃ للعالمین کے نام پر ظلم و تشدد کرتے ہیں۔ ظلم و تشدد کی فضا اپنے ماحول میں قائم کی ہوئی ہے۔

موصوف نے کہا کہ میں جس شہر میں رہتا ہوں وہاں مسجد تھی اور مولوی تھا لیکن کوئی بھی مسجد میں نہیں آتا تھا۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہی حال ہے۔ ان مولویوں کو تو صرف منبر چاہئے اور کچھ نہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جس کو اسلام کا درد ہے اس کا انکار کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں جس کو دنیا کی اصلاح کیلئے بھیجا ہے اس کو بجائے قبول کرنے کے اس کی مخالفت کر رہے ہیں اور اس کے پیغام کے پھیلنے میں روکیں ڈال رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ خدا

تعالیٰ آپ کے حالات ٹھیک کرے اور بہتر کرے۔

۞......اس کے بعد ایک بچے نے کہا کہ میں حضور کا باڈی گارڈ بننا چاہتا ہوں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ سکول میں پڑھائی کرو۔ خدا تعالیٰ آپ کو اس قابل بنائے کہ آپ بہت بڑے سکالر اور سائنسدان بنیں۔

۞......ایک دوست نے عرض کیا کہ اگر کہیں اطمینان اور سکون ملا ہے تو وہ یہیں ملا ہے۔ حضور انور کی پرحکمت باتیں دلوں پر اثر کرتی ہیں۔

آپ کے بارے میں جو سنا ہے وہ حقیقت میں بھی دیکھ لیا ہے۔ اپنی نسلوں کو بتاؤں گا کہ اگر اخوت و محبت اور پیار سے رہنا ہے تو احمدی ہو جاؤ۔ احمدیوں کی اخوت و محبت ایک مثال ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ مجھے آپ کے چہرے کے تاثرات سے نظر آ رہا تھا کہ آپ کی آواز دل سے نکل رہی ہے۔ الفاظ خواہ کچھ بھی ہوں۔

ایک دوست نے عرض کیا کہ ایک فیملی بلغاریہ سے یہاں نہیں آ سکی۔ انہوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں سلام عرض کی۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ۔ اور ان کی دعا کی درخواست پر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

۞......ایک احمدی دوست ATANAS صاحب نے کہا کہ میں دس سال قبل جلسہ پر حاضر ہوا تھا بعد میں میری شادی ہوگئی۔ میری بیوی کی یہ دوسری شادی تھی۔ ہماری اولاد نہیں ہو رہی تھی۔ میں اپنی بیوی کے ساتھ جلسہ سالانہ جرمنی میں شریک ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف بھی حاصل ہوا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اولاد کیلئے دعا کی درخواست کی۔ الحمدللہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں اور جلسہ کی برکات سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں اولاد کی نعمت سے نوازا ہے۔ میں اپنے دونوں بچوں (بڑی بیٹی اور چھوٹا بیٹا ہے) کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کرنے حاضر ہوا ہوں تا کہ حضور انور کو دکھا دوں کہ یہ دونوں حضور انور کی دعا سے حاصل ہوئے ہیں۔ حضور انور کی دعائیں ہر جگہ قبول ہوتی ہیں۔ انسان جہاں بھی ہو، جس جگہ بھی ہو حضور انور کی دعاؤں کا وارث بنتا ہے۔

موصوف نے حضور انور کی خدمت میں ان دونوں بچوں کیلئے دعا کی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ ان کو آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ اور پین عطا فرمائے۔ مرد حضرات کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شرف مصافحہ سے نوازا اور آخر پر گروپ فوٹو ہوئے۔ اس طرح تقریباً 50 منٹ جاری رہنے والی یہ ملاقات اختتام پذیر ہوئی۔ ملاقات کے بعد احباب اپنی خوش قسمتی پر بہت خوش تھے اور بار بار اس خوشی کا اظہار کر رہے تھے اور شکر ادا کر رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہماری زندگی کے خوشگوار لمحات نصیب فرمائے۔ نیز کہتے کہ جو روحانی ماحول ہمیں یہاں ملا اس کا تذکرہ ہم واپس جا کر اپنے ماحول اور اپنی اولادوں سے کریں گے تا کہ وہ بھی اس سے فائدہ اٹھانے والے بنیں۔

۞......**امسال جلسہ سالانہ جرمنی میں بلغاریہ کے دو صحافی جن کا تعلق نیشنل ٹیلی ویژن سے ہے مع اپنی فیملیز شریک** ہوئے۔ یہ دونوں صحافی 2009ء کے جلسہ سالانہ جرمنی میں شرکت کر چکے ہیں اور انہوں نے جلسہ کے بعد جماعت کے حق میں ایک ڈاکومنٹری بنا کر بلغاریہ کے نیشنل ٹی وی پر بھی دکھائی تھی۔ اس ڈاکومنٹری میں جماعت کا تعارف اور مختلف احباب کے انٹرویوز اور جلسہ سالانہ کے مختلف مناظر دکھائے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سے جماعت کا تعارف وسیع پیمانے پر ہوا تھا۔

انہوں نے امسال بھی جلسہ کے دوران ویڈیو بنائی اور مختلف احباب کے انٹرویوز کئے۔ جلسہ سے واپسی پر مؤرخہ 6 جولائی 2013ء کی صبح کی نشریات ''جاگو'' میں جماعت کے تعارف پر مشتمل ڈاکومنٹری پیش کی۔ اس میں جماعت کا تعارف، جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب کو دکھایا جاتا رہا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جلسہ گاہ آمد اور تقاریر کی جھلکیاں اور انٹرویوز بلغارین زبان میں ترجمہ کر کے پیش کئے۔ اس میں انہوں نے جلسہ کی غرض و غایت اور جماعت کا تعارف کروایا اور آخر پر ماٹو ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کا ذکر کیا۔ الحمدللہ اس سے تقریباً 3 ملین احباب تک جماعت کا پیغام پہنچا ہے۔

بلغاریہ کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے یہ ملاقات بارہ بجکر بیس منٹ تک جاری رہی۔